حضرت خواجہ محمد زاہد وخشی قدس سرہٗ العزیز

نام ونسب:

آپ کا اسم گرامی محمد زاہد ہے آپ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی قدس سرہ کے نواسے ہیں۔

ولادت باسعادت:

آپ کی ولادت باسعادت ۱۴ شوال المکرّم ۸۵۲ھ ضلع وخش (حصار) کے علاقہ بخارا میں ہوئی۔

تعلیم وتربیت:

آپ نے ابتداء میں حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخیؒ کے خلیفہ ذکر کی تعلیم اور روحانی تربیت حاصل کی اور عبادت، ریاضت و مجاہدے میں مصروف ہوگئے حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کا شہرۂ ارشاد سنا تو اُن سے ملنے کا شوق پیدا ہوا چنانچہ حصار سے سمرقند تشریف لے گئے اور محلّہ وانسرا میں اتر کر صاف ستھرا لباس زیب تن کر کے آپ سے ملنے کی تیاری کرنے لگے وہاں سے حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کی رہائش گاہ تین کوس (چھ میل) کے فاصلے پر تھی کہ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کو بذریعہ کشف آپ کی آمد کی خبر ہوگئی نیز ان پر آپ کے باطنی کمالات ومقامات بھی منکشف ہوگئے۔

حضرت خواجہ احرار قدس سرہ دوپہر کے وقت سخت گرمی میں آپ کا استقبال کرنے کے لئے اپنے مریدین کے ہمراہ اونٹ پر سوار ہوکر آپ کے استقبال کے لئے نکلے لیکن کسی کو معلوم نہ تھا کہ کہاں کا عزم ہے اونٹ از خود آپ کی قیام گاہ پر پہنچ کر رک گیا اور حضرت خواجہ احرار قدس سرہ اپنی سواری سے اُترے جب آپ کو حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کی تشریف آوری کی خبر ہوئی تو بے اختیار استقبال کے لئے دوڑے اور قدم بوسی سے مشرف ہوئے اور پھر خلوت میں اپنے معاملات حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کی خدمت میں عرض کیے اور بیعت کی درخواست کی۔

حضرت خواجہ احرار قدس سرہ نے آپ کو اسی مجلس میں تصرفاتِ باطنیہ اور توجہاتِ قدسیہ سے سلوکِ نقشبندیہ کی تکمیل کروا کر خلافت واجازت سے نوازا اور وہیں سے رخصت کر دیا۔ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کے بعض احباب کو آپ پر رشک ہوا اور آتش غیرت سے جلنے لگے حضرت خواجہ احرار قدس سرہ نے فرمایا کہ:

''مولانا زاہد چراغ، بتی اور تیل تیار کر کے آئے تھے ہم نے روشن کر کے انھیں رخصت کر دیا''

اس واقعہ سے حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کے عظیم تصرف اور آپ کے باطنی استعداد وکمال کا اندازہ ہوتا ہے۔

حکمتِ عملی:

جب آپ کو سلطان محمود مرزا کا اپنے بھائی سلطان احمد مرزا سے بغرضِ جنگ سمرقند محاصرہ کا ارادہ معلوم ہوا آپ نے سلطان محمود کو بذریعہ خط ایسا کرنے سے منع فرمایا اور کہا کہ:

"جنگ اور مخالفت کے طریقہ سے باز آجاؤ کیا تم نہیں جانتے کہ ہزاروں آدمی حضرت خواجہ عبدالخالق قدس سرہ کے ایک خادم سے مقابلہ نہیں کرسکتے اور اگر کریں گے تو مغلوب ہوجائیں گے۔ خانوادہ نقشبندیہ بڑا صاحبِ تصرف ہے اللہ تعالیٰ ان کے دلی ارادے کے مطابق کردیتا ہے"۔

مگر سلطان محمود مرزا باز نہ آیا اور اپنی اتحادی چغتائی فوج کے ہمراہ سمرقند کا محاصرہ کرنے کی غرض سے روانہ ہوا ادھر سلطان احمد مرزا مقابلہ کی تاب نہ لاکر حالتِ اضطرار میں آپ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور بھاگ جانے کی اجازت چاہی آپ اس وقت مدرسہ میں تشریف فرما تھے اور سلطان احمد سے فرمایا:

"تم یہیں ٹھہرو اور اپنے دل کو مضبوط کرو میں تمہارا کفیل اور ذمہ دار ہوں"

جب آپ کو سلطان محمود کے حملہ آور ہونے کی خبر ہوئی تو آپ پر غیرت طاری ہوگئی اور اس کی ہزیمت کے لئے متوجہ ہوئے۔ دورانِ جنگ آندھی، زمین تڑخنے اور آواز کی دہشت سے گھوڑے جنگل کی طرف دوڑ نکلے اور لشکر میں یکبارگی پھوٹ پڑی یوں سلطان محمود کو آپ کی حکم عدولی کی وجہ سے ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

مغلیہ سلطنت کی بنیاد:

آپ کے زمانہ میں ظہیرالدین بابر نے برصغیر پاک و ہند میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی جبکہ بابر کے دادا سلطان ابوسعید مرزا پر خواجہ احرار قدس سرہ کی عنایات رہیں۔

وصال:

آپ کا وصال یکم ربیع الاول ۹۳۶ھ کو وخش میں ہوا اور مزار پُر انوار مرجع خواص و عوام ہے۔